Evening Duroos

for

‘Ashra Ta‘lim

November 15th – November 24th

دروس برائے عشرہ تعلیم

نومبر ۱۵ تا نومبر ۲۴

Day – 2

16-Nov-2024, Saturday

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

”میری ہمدردی کے جوش کا اصل محرک یہ ہے کہ مَیں نے ایک سونے کی کان نکالی ہے اور مجھے جواہرات کے معدن پر اطلاع ہوئی ہے۔ اور مجھے خوش قسمتی سے ایک چمکتا ہوا اور بے بہا ہیرا اُس کان سے ملا ہے اور اس کی اِس قدر قیمت ہے کہ اگر مَیں اپنے ان تمام بنی نوع بھائیوں میں وہ قیمت تقسیم کروں تو سب کے سب اُس شخص سے زیادہ دولت مند ہو جائیں گے جس کے پاس آج دنیا میں سب سے بڑھ کر سونا اور چاندی ہے۔ وہ ہیرا کیا ہے؟ **سچا خدا**۔ اور اُس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ اُس کو پہچاننا۔ اور سچا ایمان اُس پر لانا اور سچی محبت کے ساتھ اُس سے تعلق پیدا کرنا اور سچی برکات اُس سے پانا۔“ (**اربعین نمبر ا**، روحانی خزائن، جلد: ۱۷، صفحہ: ۳۴۴)

The Promised Messiah[as] states:

"The primary motivation of my fervent sympathy is that I have unearthed a gold mine and discovered a treasure trove of jewels, and by good fortune, I have discovered a lustrous and priceless diamond out of this mine. It is of such immense value that if I were to divide its worth among the whole of my brethren among humanity, each one of them would become wealthier than the person who owns the greatest amount of gold and silver in the world today. What is that diamond? **The True God**. To acquire Him is to recognize Him and to have true faith in Him, and through true love, establish a strong bond with Him and receive true blessings from Him."

(Arba'īn Number One, page: 4)

Day – 3

17-Nov-2024, Sunday

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

”میرا خدا جو آسمان اور زمین کا مالک ہے میں اُس کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ مَیں اُس کی طرف سے ہوں اور وہ اپنے نشانوں سے میری گواہی دیتا ہے۔ اگر آسمانی نشانوں میں کوئی میرا مقابلہ کر سکے تو مَیں جھوٹا ہوں۔ اگر دعاؤں کے قبول ہونے میں کوئی میرے برابر اُتر سکے تو مَیں جھوٹا ہوں۔ اگر قرآن کے نکات اور معارف بیان کرنے میں کوئی میرا ہم پلّہ ٹھہر سکے تو مَیں جھوٹا ہوں۔ اگر غیب کی پوشیدہ باتیں اور اَسرار جو خدا کی اقتداری قوّت کے ساتھ پیش اَز وقت مجھ سے ظاہر ہوتے ہیں اُن میں کوئی میری برابری کر سکے تو مَیں خدا کی طرف سے نہیں ہوں۔“

(**اربعین نمبر ۱**، روحانی خزائن، جلد: ۱۷، صفحہ: ۳۴۵-۳۴۶)

The Promised Messiah[as] states:

"I proclaim, calling my God as Witness – who is Master of the heavens and the earth - that I am from Him, and He testifies for me through His Signs. If anyone can prove himself my equal in the matter of acceptance of prayers, then I am a liar. If anyone can stand equal to me in expounding the fine points and insights of the Holy Qur'an, then I am false. If anyone can prove my equal in disclosing secrete and mysteries of the unseen before their time through God's mighty power, then I am not from Him."

(Arba'īn Number One, page: 6)

Day – 4

18-Nov-2024, Monday

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

”اگر انسان صرف ایسے مذہب کا پیرو ہو جس میں آسمانی روح کی کوئی ملاوٹ نہیں تو وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے۔ مذہب وہی مذہب ہے جو زندہ مذہب ہو اور زندگی کی رُوح اپنے اندر رکھتا ہو اور زندہ خدا سے ملاتا ہو۔ اور مَیں صرف یہی دعویٰ نہیں کرتا کہ خدا تعالیٰ کی پاک وحی سے غیب کی باتیں میرے پر کھلتی ہیں اور خارق عادت امر ظاہر ہوتے ہیں بلکہ یہ بھی کہتا ہوں کہ جو شخص دل کو پاک کرکے اور خدا اور اُس کے رسول پر سچی محبت رکھ کر میری پیروی کرے گا وہ بھی خدا تعالیٰ سے یہ نعمت پائے گا۔ مگر یاد رکھو کہ تمام مخالفوں کے لئے یہ دروازہ بند ہے۔ اور اگر دروازہ بند نہیں ہے تو کوئی آسمانی نشانوں میں مجھ سے مقابلہ کرے۔ اور یاد رکھیں کہ ہرگز نہیں کرسکیں گے۔ پس یہ اسلامی حقّیّت اور میری حقّانیّت کی ایک زندہ دلیل ہے۔ ختم ہوا پہلا نمبر اربعین کا۔

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الۡھُدٰی۔“

(**اربعین نمبر ا**، روحانی خزائن، جلد:۱۷، صفحہ:۳۴۶)

The Promised Messiah[as] states:

"If a human being follows only such a religion that does not partake at all of the heavenly spirit, then he is wasting his faith. That religion alone is worth its name which is a living religion and possesses the spirit of life within it and leads to meeting with the Living God. Not only do I claim that unseen matters and miraculous Signs are manifested and disclosed to me by the holy *wahī* [revelation] of God Almighty, but I also say that whosoever follows me purifying his heart, having a genuine love of God and His Messenger, he too shall receive his bounty from God Almighty. But remember, this door is closed on all opponents. And if the door is not closed, then anyone can come to compete with me in showing Heavenly Signs, but remember this, they will certainly not be able to do so. Hence, this is living proof of the truth of Islam and my truthfulness.

End of the Essey Number One of the Arba'in.

وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى

[And peace be upon him who follows the guidance]

23 July 1900 C.E.

(Arba'īn Number One, page: 5)

Day – 5

19-Nov-2024, Tuesday

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَ عَلٰی عَبۡدِہٖ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

حضرت اقدس مسیح موعودؑ اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”اے عزیزو! تم نے وہ وقت پایا ہے جس کی بشارت تمام نبیوں نے دی ہے اور اُس شخص کو یعنی مسیح موعود کو تم نے دیکھ لیا جس کے دیکھنے کے لئے بہت سے پیغمبروں نے بھی خواہش کی تھی۔ اس لئے اب اپنے ایمانوں کو خوب مضبوط کرو اور اپنی راہیں درست کرو۔ اپنے دلوں کو پاک کرو اور اپنے مولیٰ کو راضی کرو۔

دوستو! تم اس مسافر خانہ میں محض چند روز کے لئے ہو۔ اپنے اصلی گھروں کو یاد کرو۔ تم دیکھتے ہو کہ ہر ایک سال کوئی نہ کوئی دوست تم سے رخصت ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی تم بھی کسی سال اپنے دوستوں کو داغ جدائی دے جاؤ گے۔ سو ہوشیار ہو جاؤ اور اس پُر آشوب زمانہ کی زہر تم میں اثر نہ کرے۔ اپنی اخلاقی حالتوں کو بہت صاف کرو۔ کینہ اور بُغض اور نخوت سے پاک ہو جاؤ اور اخلاقی معجزات دنیا کو دکھلاؤ۔“

(اربعین نمبر ۴، روحانی خزائن، جلد: ۱۷، صفحہ: ۴۴۲، ۴۴۳)

Words of Advice

The Promised Messiah[as] states:

"O dear ones! You have chanced upon the age the glad tidings of which all Prophets had given, and you beheld the man – that is, the Promised Messiah – the beholding of whom was longed for by many a messenger as well. Henceforth, you must thoroughly strengthen your beliefs and set your path aright. Purify your heart and win the pleasure of you Lord.

Friends!! You lodge in the transitory abode but for a few days, Keep in mind your real home. Every single year you watch as one friend or another departs from you. Likewise, you too will die and separate from your friend some [coming] year. So, beware and prevent the poison of this mischief-ridden time from infecting you. Thoroughly cleanse the condition of your morals, purify yourselves from malice, hatred and pride, and show the miracles of morality to the world."

(Arba'īn Number Four, page: 144)

Day – 6

20-Nov-2024, Wednesday

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

”سو اُس (خدا) نے قدیم وعدہ کے موافق اپنے مسیح موعود کو پیدا کیا جو عیسیٰ کا اَوتار اور احمدی رنگ میں ہو کر جمالی اَخلاق کو ظاہر کرنے والا ہے اور خدا نے تمہیں اس عیسیٰ احمد صفت کے لئے بطور اعضا کے بنایا۔ سو اب وقت ہے کہ اپنی اخلاقی قوتوں کا حُسن اور جمال دکھلاؤ۔ چاہئے کہ تم میں خدا کی مخلوق کے لئے عام ہمدردی ہو اور کوئی چھَل اور دھوکا تمہاری طبیعت میں نہ ہو۔ تم اِسم اَحمد کے مظہر ہو۔ سو چاہیئے کہ دن رات خدا کی حمد و ثنا تمہارا کام ہو اور خادمانہ حالت جو حامد ہونے کے لئے لازم ہے اپنے اندر پیدا کرو۔“

(اربعین نمبر ۴، روحانی خزائن، جلد:۱۷، صفحہ:۴۴۶)

The Promised Messiah[as] states:

"Thus, in accordance with His eternal promise, God raised forth His Promised Messiah, who exemplifies the *Jamālī* [grace] virtues by being the avatar of 'Īsa [Jesus] and donning the Ahmadi character, and God has made you as an instrument to this 'Isa, possessing the attributes of Ahmad.

So now is the time of exhibit the beauty and splendour of your moral excellences. It is incumbent upon you to feel all-encompassing sympathy for God's creations. No pretension nor deception should dwell within you. You are the manifestation of the name Ahmad, and it is desirable that you praise the Lord, day and night, and foster the quality of serving other within you, which is essential for one who praises the Lord."

(Arba'īn Number Four, page: 149)

Day - 7

21-Nov-2024, Thursday

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

”اے نادان قوم! یہ سِلسلہ آسمان سے قائم ہوا ہے۔ تم خدا سے مت لڑو۔ تم اس کو نابود نہیں کر سکتے۔ اس کا ہمیشہ بول بالا ہے۔ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟ بجز ان چند حدیثوں کے جو تہتر فرقوں نے بوٹی بوٹی کر کے باہم تقسیم کر رکھی ہیں رؤیت حق اور یقین کہاں ہے؟ اور ایک دوسرے کے مکذّب ہو۔

کیا ضرور نہ تھا کہ خدا کا حَکَم یعنی فیصلہ کرنے والا تم میں نازل ہو کر تمہاری حدیثوں کے انبار میں سے کچھ لیتا اور کچھ ردّ کر دیتا۔ سو یہی اس وقت ہوا۔ وہ شخص حَکَم کس بات کا ہے جو تمہاری سب باتیں مانتا جائے اور کوئی بات ردّ نہ کرے۔

اپنے نفسوں پر ظلم مت کرو اور اس سِلسلہ کو بے قدری سے نہ دیکھو جو خدا کی طرف سے تمہاری اصلاح کیلئے پیدا ہوا۔ اور یقیناً سمجھو کہ اگر یہ کاروبار انسان کا ہوتا اور کوئی پوشیدہ ہاتھ اس کے ساتھ نہ ہوتا تو یہ سلسلہ کب کا تباہ ہو جاتا اور ایسا مفتری ایسی جلدی ہلاک ہو جاتا کہ اب اُس کی ہڈیوں کا بھی پتہ نہ ملتا۔“

(**اربعین نمبر**، روحانی خزائن، جلد:۱۷، صفحہ:۴۵۶)

The Promised Messiah[as] states:

"O ignorant people! This Movement has been established from the heavens. Do not fight with Allah! You can not annihilate Him. God always succeeds. What is in your hands other than a few *ahādīth* that the seventy-three sects have cut into small pieces and divided up amongst themselves? Where is truth and conviction seen? You accuse each other of lying.

Was it not necessary that the Hakam – that is, the Arbiter of God descend amongst you, selecting some and rejecting some from your stockpile of *ahādīth*? Well, this is exactly what has happened now. What kind of Hakam would be who agrees with everything you say and rejects nothing? Do not wrong your souls, and do not look contemptuously at this Movement which has been established by God for your reformation.

Rest assured, if this enterprise had been of man, and had a Hidden Hand not been supporting it, then his Movement would have been decimated a long time ago, and a forger of falsehood like this would have been destroyed so quickly that by now even his bones would not be found.

(Arbaʼīn Number Four, page: 161–162)

Day – 9

23-Nov-2024, Saturday

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

"مَیں نے اپنا رسالہ اربعین اس لئے شائع کیا ہے کہ مجھ کو کاذب اور مفتری کہنے والے سوچیں کہ یہ ہر ایک پہلو سے فضل خدا کا جو مجھ پر ہے ممکن نہیں کہ بجز نہایت درجہ کے مقرب اللہ کے کسی معمولی ملہم پر بھی ہو سکے چہ جائے کہ نعوذ باللہ ایک مفتری بدکردار کو یہ شان اور مرتبہ حاصل ہو۔

اے میری قوم! خدا تیرے پر رحم کرے۔ خدا تیری آنکھیں کھولے۔ یقین کر کہ مَیں مفتری نہیں ہوں۔ خدا کی ساری پاک کتابیں گواہی دیتی ہیں کہ مفتری جلد ہلاک کیا جاتا ہے۔ اس کو وہ عمر ہر گز نہیں ملتی جو صادق کو مل سکتی ہے۔ تمام صادقوں کا بادشاہ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے اس کو وحی پانے کے لئے تیئیس برس کی عمر ملی۔ یہ عمر قیامت تک صادقوں کا پیمانہ ہے۔ اور ہزاروں لعنتیں خدا کی اور فرشتوں کی اور خدا کے پاک بندوں کی اُس شخص پر ہیں جو اس پاک پیمانہ میں کسی خبیث مُفتری کو شریک سمجھتا ہے۔"

(**اربعین نمبر**، روحانی خزائن، جلد:۱۷، صفحہ:۴۶۸)

The Promised Messiah[as] states:

"I have published my treaties Arbaʼīn so that those who call me a liar and a fabricator might reflect that the grace of God which is upon me in every aspect, is not possible except for someone who is of the highest degree of nearness of Allah. This dignity and lofty status is not granted to an ordinary recipient of revelations, let alone – God forbid! – a wicked fabricator of lies against Allah.

O my people! May God have mercy upon you! May God open your eyes! Know for certain that I am not a fabricator. All the Holy Books of God testify to the fact that he who attributes lies to God is swiftly destroyed. He is never granted the duration of life that the truthful can attain. The King of all the truthful is our Prophet, *may peace and blessings of Allah be upon him* – he was granted a life of twenty-three yours to receive *wahī* [revelations]. This period of life is the standard to gauge the truthful until the day of Judgement. Thousands of curses of God, His angels, and the righteous servants of God be upon the one who considers any evil fabricator to partake in [the fulfilment of] this sacred criterion."

(Arbaʼīn Number Four, page: 175–176)

Day – 10

24-Nov-2024, Sunday

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

''مَیں محض نصیحتًا لِلّٰہِ مخالف علماء اور ان کے ہم خیال لوگوں کو کہتا ہوں کہ گالیاں دینا اور بدزبانی کرنا طریق شرافت نہیں ہے۔ اگر آپ لوگوں کی یہی طینت ہے تو خیر آپ کی مرضی۔ لیکن اگر مجھے آپ لوگ کاذب سمجھتے ہیں تو آپ کو یہ بھی تو اختیار ہے کہ مساجد میں اکٹھے ہو کر یا الگ الگ میرے پر بددعائیں کریں اور رو رو کر میرا اِستیصال چاہیں پھر اگر مَیں کاذب ہوں گا تو ضرور وہ دُعائیں قبول ہو جائیں گی اور آپ لوگ ہمیشہ دعائیں کرتے بھی ہیں۔ لیکن یاد رکھیں کہ اگر آپ اس قدر دعائیں کریں کہ زبانوں میں زخم پڑ جائیں اور اس قدر رو رو کر سجدوں میں گِریں کہ ناک گھس جائیں اور آنسوؤں سے آنکھوں کے حلقے گل جائیں اور پلکیں جھڑ جائیں اور کثرت گریہ وزاری سے بینائی کم ہو جائے اور آخر دماغ خالی ہو کر مرگی پڑنے لگے یا مالیخولیا ہو جائے تب بھی وہ دعائیں سُنی نہیں جائیں گی کیونکہ مَیں خدا سے آیا ہوں۔''

(**اربعین نمبر**، روحانی خزائن، جلد: ۲۲، صفحہ: ۴۷۱ تا ۴۷۲)

The Promised Messiah[as] states:

“Purely by way of advice, and for the sake of Allah, I say to the *Ulamā* [Islamic scholars] who oppose me, and those who think like them, that abuse and vilification is not the way of decency. If this is indeed your natural inclination, then it is your choice but if you people consider me false [in my claim], then you also have the option to assemble in your mosques collectively or individually to pray against me before God – weeping and wailing – wishing for my destruction. Then, if I were to be false [in my claim], your prayers would certainly be accepted. And all of you do indeed pray constantly, but remember that if you pray to such extent that your tongues become sore, and fall [upon your noses] in prostrations weeping and wailing to such a degree that your noses are worn out, and the area around your eyes begins to rot from tears and your eyelashes falls off, your vision become impaired due to excessive weeping and wailing, and, in the end, your brain is so affected that you begin to suffer from epilepsy or melancholia, even then those prayers will not be accepted because I have come from God.”

(Arbaʻīn Number Four, page: 180)